## سوال

حالت غصہ میں تین طلاق

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں گھر آیا تو والدہ اور بیوی شدید لڑ رہے تھے، تو حالت غصہ میں میں نے 3 طلاق دے دی۔ اب سب شرمندہ ہیں اب شریعت کے حوالے سے میرے لیے کیا حکم ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق ایک انتہائی نازک مسئلہ ہے جس کے بارے انسان کو بہت زیادہ محتاط ہونا چاہئے۔ اگر آپ نے یہ تینوں طلاقیں ایک ہی وقت میں دی ہیں تو اسے ایک طلاق شمار کیا جائے گا۔ اگر عدت کی مدت (تین حیض) ابھی نہیں گزری ہے تو آپ اپنی بیوی سے رجوع کر سکتے ہیں اور اگر عدت کی مدت گزر گئی ہے تو نکاح جدید کے ذریعے آپ اپنی بیوی سے گزر بسر کر سکتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ ان دونوں صورتوں میں آپ کے طلاق کے صرف دو اختیار باقی ہے۔ ایک ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ تفصیل کے لئے فتوی نمبر(2002) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

# فتوی کمیٹی

## محدث فتوی